اُردو (الف)

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

سوال نمبر 1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س 1۔ حضرت عثمانؓ کو تاجروں نے کتنے نفع کی پیش کش کی تھی؟

ج: حضرت عثمان غنیؓ کو تاجروں نے دوگنا نفع کی پیش کش کی تھی۔

س 2۔ حضرت عثمان غنیؓ کو زیادہ سے زیادہ نفع کہاں سے مل رہا تھا؟

ج: حضرت عثمان غنیؓ کو زیادہ سے زیادہ منافع اللہ تعالیٰ کی طرف سے مل رہا تھا کیونکہ اللہ نے وعدہ کیا ہوا ہے کہ جو دنیا میں اس کے لیے ایک دے گا اسے قیامت کے دن دس گنا اجر ملے گا۔

س 3۔ جنگ یرموک میں صحابہؓ نے کس ایثار سے کام لیا؟

ج: جنگ یرموک میں کچھ صحابہ زخموں سے چور تھے۔ جب ایک شخص ایک زخمی کو پانی پلانے لگا تو قریب سے دوسرے زخمی کی آواز آئی پانی۔ پہلے صحابی نے کہا کہ میرے بجائے دوسرے زخمی کو پانی پلاؤ۔ پانی پلانے والا دوسرے زخمی کے پاس پانی لے کر گیا تو قریب سے تیسرے زخمی نے پانی کے لیے صدا بلند کردی۔ دوسرے زخمی نے اس کی آواز سنی تو اس نے پانی پلانے والے کو اشارہ کیا کہ پہلے اس کو پانی پلاؤ۔ جب پانی پلانے والا تیسرے زخمی کے پاس پہنچا تو اتنی دیر میں وہ شہید ہو چکے تھے۔ وہ بھاگا بھاگا دوسرے زخمی کے پاس واپس آیا تو اس کی روح بھی اس کے جسم کا ساتھ چھوڑ چکی تھی۔ وہ وہاں سے پہلے زخمی کے پاس آیا تو وہ بھی دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔

س 4۔ ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیوں کرنی چاہیے؟

ج: ہر انسان کسی نہ کسی طریقے سے دوسرے انسان کی مدد کر سکتا ہے۔ یہ در حقیقت اپنی ہی مدد ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر انسان پر اچھا بُرا وقت آتا رہتا ہے اگر ایک انسان آڑے وقت میں دوسروں کی مدد کرتا ہے تو پھر جب اس پر کوئی مشکل وقت آتا ہے تو دوسرے بھی اس کی مدد کرتے ہیں۔

س 5۔ طالب علم ایک دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

ج: ایک طالب علم کو چاہیے کہ جب وہ ایک جماعت سے دوسری جماعت میں جائے تو اپنی پچھلی جماعت کی کتابوں کو ردی والے کے ہاتھ بیچنے کی بجائے ان بچوں کو دے دے جو مالی مشکلات کی وجہ سے یہ کتابیں خرید نہیں سکتے۔

س 6۔ بحیثیت انسان دوسروں کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

ج: ہمیں بحیثیت انسان دوسروں کے ساتھ، ہمیشہ ہمدردی، محبت، رواداری اور خلوص کا رویہ رکھنا چاہیے۔

سوال نمبر 2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) i　(ب) iv　(ج) i　(د) iii

سوال نمبر7۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) درست (ب) غلط (ج) درست (د) غلط (ہ) غلط

سوال نمبر8۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) روشن (ب) ترجیح (ج) سخاوت (د) اظہار

(ہ) مربوط

سوال نمبر9۔ اسلامی روایات کے مطابق احترام انسانیت پر ایک پیرا گراف لکھیں۔

ج: ہم اشرف المخلوقات ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ دوسروں کے زیادہ سے زیادہ کام آئیں درحقیقت دوسروں کے کام آنے ہی میں زندگی کا اصل مزہ ہے۔ایسا معاشرہ جس میں ہر انسان دوسرے کی ضرورت کا خیال رکھے اس زنجیر کی مانند ہوتا ہے جسکی کڑیاں باہم مربوط ہوتی ہیں۔ بصورت دیگر معاشرے کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔

مسلمانوں کی تاریخ احترامِ انسانیت کی روشن مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ صحابہ کرامؓ نے ہر آڑے وقت میں اپنے بھائیوں کی مدد کی اور ان کی ضرورت کی اپنی ضرورت پر ترجیح دی غزوہ تبوک کے موقع ہر رسول ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو خدا کی راہ میں مال و دولت دینے کا کہا تو حضرت عمرؓ نے اپنے گھر کا آدھا اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے سارا سامان حضور اکرم ﷺ کے قدموں میں ڈھیر کر کے سخاوت کی بے مثال تاریخ رقم کر دی۔ جنگ یرموک کے موقع پر زخمی خود پانی پینے کی بجائے اپنے بھائی کو پانی پلانے پر ترجیح دیتے یوں ایثار کی ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ہر ضرورت مند کی مدد رنگ، مذہب، زبان اور علاقے کی تفریق کے بغیر اللہ کی خوشنودی کے لیے کریں۔

پاکستان کے چند اہم تہوار

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ پاکستان کی تہذیب و ثقافت کیسی ہے؟

ج: پاکستان میں مختلف ثقافتوں اور تہذیبوں کا رنگ شامل ہے۔اس کی مثال ایک رنگا رنگ گلدستے کی سی ہے لیکن اسلامی نظریے کی وحدت نے انھیں ایک لڑی میں پرو دیا ہے۔

س2۔ لوک ورثہ کے میلے میں کون سی اشیاء کی نمائش ہوتی ہے؟

ج: اس میلے میں پاکستان کے مختلف صوبوں کی دست کاریوں اور گھریلو صنعتوں کی نمائش ہوتی ہے۔

س3۔ کوئی سے چار مذہبی تہواروں کے نام لکھیں۔

ج: عید میلاد النبی ﷺ، عید الفطر، عید الاضحیٰ اور شب برات مذہبی تہوار ہیں۔

س4۔ شینڈور کا محلِ وقوع بیان کریں۔

ج: شینڈور کا خوبصورت اور دل رُبا علاقہ گلگت اور چترال کے درمیان قراقرم، ہندوکش اور پامیر کے پہاڑی سلسلوں کے سنگم پر واقع ہے۔

س5۔ سمندر کی سطح سے شینڈور کی بلندی کتنی ہے؟

ج: سمندر کی سطح سے شینڈور کی بلندی تین ہزار سات سو اڑتیس میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) ii (ب) iv (ج) iv (د) ii (ہ) ii

(و) iii (ح) iv (ط) ii

سوال نمبر5۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) بولان (ب) زراعت (ج) آتش بازی (د) آٹھ سو سال

(ہ) ایک صدی

سوال نمبر9۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) غلط (ب) درست (ج) درست (د) غلط

(ہ) درست (و) غلط

سوال نمبر10۔ پاکستانی تہذیب و ثقافت کی اہمیت پر ایک پیراگراف لکھیں۔

ج: انسانوں کے رہن سہن اور زندگی بسر کرنے کے آداب واطوار اس کی تہذیب و ثقافت کی تشکیل کرتے ہیں۔ تہذیب و ثقافت کے آئینے میں کسی قسم کے عقیدے، نظریات، رسم و رواج، زبان اور اس کی مخصوص سرگرمیوں کی نشان دہی ہوتی ہے۔

ہمارا ملک پاکستان ایک ایسی اکائی ہے جس میں مختلف ثقافتوں اور تہذیبوں کا رنگ شامل ہے ان تہذیبوں کو بنانے اور نکھارنے میں اسلامی تہواروں اور روایات کا بڑا اہم کردار ہے۔ پاکستانی تہذیب اور ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اسلام آباد میں لوک ورثہ کا قومی ادارہ قائم کیا گیا ہے اس ادارے کے زیر اہتمام ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتے میں لوک ورثہ میلا منعقد کیا جاتا ہے یہ میلا ایک ہفتہ جاری رہتا ہے میلے میں رنگارنگ تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بزرگانِ دین اور صوفیاء کرام کے مزاروں پر سالانہ عرسوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان تہواروں اور میلوں میں لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع بھی میسّر آتا ہے اور وہ ایک دوسرے کے طور طریقوں اور رسم و رواج سے بھی آشنا ہوتے ہیں۔

خون کا بدلہ

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ مراد خان کو کس نے قتل کیا؟

ج: مراد خان کو اس کے گھر میں پناہ لینے والے نوجوان نے کسی دوسرے کے کہنے پر قتل کیا تھا۔

س2۔ مرتے وقت مراد خان کے دل میں کیا حسرت تھی؟

ج: اس کے دل میں یہ حسرت تھی کہ کاش میرا بھی کوئی بیٹا ہوتا تو جو میرے خون کا بدلہ لیتا۔

س3۔ سپن گل نے مرتے وقت اپنے والد سے کیا وعدہ کیا تھا؟

ج: سپن گل نے مرتے وقت مراد خان سے کہا کہ میں وعدہ کرتی ہوں کہ جب تک تمہارے خون کا بدلہ نہ لے لوں مجھ پر چین کی نیند حرام رہے گی۔

س4۔ ماں بیٹی نے نوجوان کو ہوش میں لانے کے لیے کیا کیا؟

ج: ماں نے جلدی جلدی نوجوانوں کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیے اور دونوں نے مل کے زخمی نوجوان کو ایک پلنگ پر لٹایا۔ سپن گل نے جلدی سے گرم پانی کے ساتھ اس کے زخم دھوئے۔

س5۔ سپن گل جب اپنے والد کے قاتل کو مارنے لگی تو ماں نے کیا کہا؟

ج: سپن گل کی ماں نے کہا اگرچہ یہ نوجوان ہمارا دشمن ہے مگر اس وقت اس کی حیثیت ایک مہمان جیسی ہے اور ہمارا دستور ہے کہ اگر دشمن بھی ہمارے گھر پناہ لے لے تو اس کی جان کی حفاظت بھی ہمارا فرض بن جاتا ہے۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) ii (ب) iii (ج) iv (د) ii (ہ) i

(و) iii

سوال نمبر4۔ درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

(الف) غلط (ب) غلط (ج) غلط (د) درست

(ہ) درست

سوال نمبر9۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) لحظہ بہ لحظہ (ب) نقاہت (ج) مہمان (د) مرض (ہ) سینے

شہری دفاع

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ اباجان نے فون پر کیا بتایا؟

ج: اباجان نے بتایا کہ شہر کی بڑی مارکیٹ میں بم دھماکہ ہوا ہے اور ہسپتال میں ایمرجنسی لگادی گئی ہے اس لیے میں آج رات گھر نہیں آؤں گا۔

س2۔ بم دھماکے کا سن کر حامد نے کیا سوچا؟

ج: حامد نے سوچا کہ بم دھماکے کیوں ہوتے ہیں وہ لوگ کون ہیں جو چند سکوں کے عوض قیمتی جانوں کا سودا کرتے ہیں اور ملک میں تباہی پھیلاتے ہیں۔

س3۔ دھماکہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟

ج: دھماکہ کرنے والے ملک کے دشمن ہوتے ہیں جو نہیں چاہتے کہ ہمارا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

س4۔ محکمہ شہری دفاع کس لیے قائم کیا گیا ہے؟

ج: محکمہ شہری دفاع ابتدائی طبّی امداد کی مشقیں کروانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

س5۔ اگر کسی کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو فوری طور پر کیا کرنا چاہیے؟

ج: اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو دونوں ہاتھوں سے چہرے کو ڈھانپ لے اور زمین پر لوٹنا شروع کر دے۔ اگر کوئی دوسرا آدمی پاس ہو تو فوراً جلنے والے کے جسم پر کمبل، رضائی، کھیس، دری یا کوئی موٹا کپڑا ڈال دے اور اسے زمین پر لوٹانا شروع کر دے۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) i (ب) iv (ج) ii (د) ii (ہ) i

(و) iii

سوال نمبر7۔ مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

(الف) لپک (ب) ظالم (ج) ترقی (د) عوض

(ہ) بڑی دلچسپی (و) ہوا

سوال نمبر8۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

(الف) درست (ب) غلط (ج) درست (د) غلط (ہ) درست

سوال نمبر9۔ ابتدائی امداد کی اہمیت پر پیراگراف لکھیں۔

ج: کسی حادثے کے شکار شخص کو بنیادی طور پر جو امداد فراہم کی جاتی ہے اسے ابتدائی طبّی امداد کہتے ہیں۔ ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کے لیے حکومت نے محکمہ شہری دفاع قائم کر رکھا ہے یہ ادارہ کسی بھی حادثے کی صورت میں زخمیوں کی ابتدائی طبّی امداد فراہم کرتا ہے۔ یہ محکمہ جنگ اور امن دونوں صورتوں میں فعال رہتا ہے جنگ کے دنوں میں یہ محکمہ شہریوں کو بم باری سے محفوظ رہنے کے طریقے بتاتا ہے۔

پاکستان کے ہر شہری کو ابتدائی طبّی امداد کی تربیت لینی چاہیے اگر آپ نے ابتدائی طبّی امداد کی مشقیں کر رکھی ہوں تو آپ بہتر طریقے سے کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نپٹ سکتے ہیں دوسروں کے کام آسکتے ہیں۔ دوسروں کے کام آنا ہی اصل زندگی ہے۔

لانس نائیک لال حسین شہید

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ 1965ء کی جنگ پاکستان کی تاریخ میں کس لیے اہمیت کی حامل ہے؟

ج: 1965ء کی جنگ اس لیے اہمیت کی حامل ہے کہ ہمارے بہادر جوانوں نے اس جنگ میں بہادری اور دلیری کی روشن مثالیں قائم کیں اور دشمن کے ناپاک ارادوں کی خاک میں ملا دیا۔

س2۔ پلاٹوں کمانڈر نے جوانوں سے کیا کہا؟

ج: پلاٹون کمانڈر نے کہا کہ دشمن نے ہماری اگلی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن کی فوج مسلسل گولہ باری کر رہی ہے اس لیے ہمیں شاید یہ چوکی بھی خالی کرنی پڑے۔

س3۔ لال حسین نے چوکی پر پہنچ کر کیا کیا؟

ج: لال حسین جب اپنی چھنی ہوئی چوکی پر پہنچا تو دشمنوں کا قبضہ دیکھ کر شدید غصے میں آگیا اس نے فوراً کمر کی پیٹی سے دستی بم نکالا اور پہرے پر موجود دشمن کے سپاہوں پر پھینک دیا۔ سپاہی وہی ڈھیر ہو گئے اور لال حسین چوکی میں داخل ہو گئے۔

س4۔ مرتے وقت لال حسین کی زبان پر کون سے الفاظ تھے؟

ج: مرتے وقت لال حسین کی زبان پر یہ الفاظ تھے۔ ''اللہ تیرا شکر ہے میں نے اپنا فرض پورا کر دیا۔''

س5۔ حکومت پاکستان نے لالا حسین شہید کو کس اعزاز نے نوازا؟

ج: حکومت پاکستان نے لال حسین شہید کو ''تمغہ جراءت'' کے اعزاز سے نوازا۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) iii (ب) ii (ج) iv (د) ii (ہ) ii

سوال نمبر4۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) قربانیوں (ب) رات کی تاریکی (ج) گولہ باری (د) مورچہ (ہ) خاک

سوال نمبر6۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) درست (ب) درست (ج) درست (د) غلط (ہ) غلط

سوال نمبر7۔ لانس نائیک لال حسین شہید کے کارنامے پر پیرا گراف لکھیں۔

ج: ستمبر 1965ء میں دشمن نے رات کے اندھیرے میں حملہ کر کے ہماری چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ ایسے میں پلاٹون کمانڈر نے کہا کہ دشمن مسلسل گولہ باری کر رہا ہے شاید یہ چوکی خالی کرنا پڑے۔ ایسے میں ایک جوان آگے بڑھا اور کمانڈر سے دشمن کو روکنے کی تدبیر پوچھی۔ کمانڈر نے کہا کہ اگر کوئی جرأت اور بہادری سے آگے بڑھے تو دشمن کی پیش قدمی رک سکتی ہے لیکن اس کے لیے اپنی چھنی ہوئی چوکی تک جانا پڑے گا۔ اس جوان نے

آگے جانا قبول کر لیا۔ وہ گولیوں کی بوچھاڑ میں آگے بڑھا اور چوکی تک پہنچا اس نے پہرے پر موجود سپاہیوں پر دستی بم پھینکے۔ دشمن اس اچانک حملے سے گھبرا گیا۔ فوجی جوان جس کا نام لال حسین تھا اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر دشمن کا صفایا کر کے اپنی چوکی خالی کروالی۔ ایسے میں ایک گولی لال حسین کو بری طرح زخمی کر گئی مگر اس نے ہمت نہ ہاری۔ دشمن کے قدم اکھڑ گئے۔ لال حسین نے کہا دشمن ختم ہو گیا ہے زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے لال حسین گر پڑا۔ اس کے ساتھی مرہم پٹی کے لیے اسے واپس لانے لگے لیکن وہ شہید ہو چکا تھا۔ اس کے آخری الفاظ تھے۔

"اللہ تیرا شکر ہے میں نے اپنا فرض پورا کر دیا۔"

حکومت نے اس بہادر جوان کو تمغائے جرأت کا اعزاز دیا۔

ہاکی

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

ج: پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

س2۔ کھیل ایک کھلاڑی میں کیا اوصاف پیدا کرتا ہے؟

ج: کھیل کی وجہ سے کھلاڑی میں فراخ دلی، بلند حوصلگی اور جہد مسلسل کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

س3۔ پاکستانی ہاکی کے چند نامور کھلاڑیوں کے نام لکھیں۔

ج: پاکستانی کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

نصیر، عاطف، حمیدہ، منیر ڈار، اصلاح الدین، کلیم اللہ، سمیع اللہ، منور الزماں، سلیم سروانی، شہناز شیخ، اختر رسول اور حسن سردار۔

س4۔ ہاکی کے کھیل میں کھلاڑیوں کی پوزیشنوں کے نام لکھیں۔

ج: ہاکی کے کھیل میں کھلاڑیوں کی پوزیشنیں درج ذیل ہیں۔

گول کیپر، لفٹ فل بیک، رائٹ فل بیک، رائٹ ہاف، سنٹر ہاف، لیفٹ ہاف، رائٹ آوٹ، رائٹ ان، سینٹر فارورڈ، لیفٹ آوٹ، لیفٹ ان

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) iii (ب) iii (ج) ii (د) ii (ہ) iv

سوال نمبر6۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) جالی (ب) دورانیہ (ج) عظیم (د) کھویا ہوا (ہ) ایشیائی

سوال نمبر8۔ سبق کے مطابق درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف) غلط (ب) درست (ج) درست (د) غلط (ہ) غلط

سوال نمبر 7۔ کھیلوں کی اہمیت پر پیرا گراف لکھیں۔

ج: کھیلوں کو انسانی زندگی میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ کھیل سے جسمانی صحت بہتر ہوتی ہے۔ کھلاڑی عام لوگوں کی نسبت جسمانی اعتبار سے زیادہ مضبوط اور توانا ہوتے ہیں جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ کھیل اخلاقی تربیت کا بھی ایک موثر ذریعہ ہیں۔ کھلاڑی کو کھیل کے اصول وضوابط کی پابندی کرنا سکھائی جاتی ہے۔ ایک کھلاڑی کھیلتا تو جیت کے لیے ہے مگر جب وہ ہار جاتا ہے تو اپنی ناکامی کو خوش دلی سے قبول کرتا ہے۔ اپنی کمزوروں پر قابو پا کر اگلے مقابلے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ کھیل کی وجہ سے انسان میں فراخ دلی، بلند حوصلگی اور جہد مسلسل کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

پاکستان کے موسم

سوال نمبر 1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س 1۔ موسم گرما میں کن چیزوں سے لطف اٹھایا جاتا ہے؟

ج: موسم گرما میں قلفیاں کھائی جاتی ہیں۔ فالودہ اور ٹھنڈا مشروب پیا جاتا ہے۔ رسیلے آم، میٹھے خربوزے اور تربوز کھائے جاتے ہیں۔

س 2۔ زیادہ آمدن والے لوگ کون سی چیزوں سے لطف اٹھاتے ہیں؟

ج: زیادہ آمدن والے لوگ سردیوں کے موسم میں پستہ، بادام، اخروٹ اور چلغوزے سے لطف اٹھاتے ہیں۔

س 3۔ موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لیے آپ کن علاقوں کا رخ کرتے ہیں؟

ج: موسم سرما میں برف باری دیکھنے کے لیے مری، نتھیا گلی اور سکردو جیسے علاقوں کا رخ کیا جاتا ہے۔

س 4۔ کن ممالک میں تقریبا بارہ مہینے بارش ہوتی ہے؟

ج: ملائشیا اور انڈونیشیا میں تقریباً بارہ مہینے بارش ہوتی ہے۔

س 5۔ موسم سرما کا زور بالعموم کب ٹوٹ جاتا ہے؟

ج: موسم سرما کا زور بالعموم فروری کے وسط تک ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال نمبر 2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) i　(ب) iii　(ج) iii　(د) iv　(ہ) iii

سوال نمبر 5۔ مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

(الف) احسانات　(ب) گرم　(ج) ہر فصل　(د) پیلے پیلے　(ہ) نعمت

سوال نمبر 8۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

(الف) غلط　(ب) درست　(ج) غلط　(د) درست　(ہ) غلط

سوال نمبر 9۔ موسموں کے تنوع اور رنگا رنگی کی اہمیت پر پیرا گراف لکھیں۔

ج: ہر موسم اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ موسموں کا بدل بدل کر آنا جو لطف دیتا ہے اس کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ موسم گرما کا اپنا لطف ہے۔ قلفیاں، فالودے اور شربت سے لطف اٹھایا جاتا ہے۔ لیموں کی سکنجبین کے مزے اڑائے جاتے ہیں ابھی موسم گرما جوبن پر ہوتا ہے۔ کہ بادل آتے ہیں تیز ہوائیں چلتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر سیاہ بادل چھا جاتے ہیں اور ہلکی ہلکی بارش شروع ہو جاتی ہے۔ ستمبر کے آخر تک گرما اور برسات مل جل کر چلتے ہیں ستمبر کے آخر میں موسم آہستہ آہستہ پلٹا کھاتا ہے ہوا میں خنکی آجاتی ہے اور نومبر میں سردی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ گرمی اور سردی کے درمیانی موسم کو خزاں کہتے ہیں۔

موسم سرما کا زور بالعموم فروری کے وسط میں ٹوٹ جاتا ہے پاکستان کے زیادہ علاقوں میں بہار کا موسم مختصر عرصے کے لیے آتا ہے لیکن اس کی آمد کے ساتھ ہی طرح طرح کے رنگوں اور خوشبو کے پھول ہر طرف اپنی بہار دکھاتے ہیں ہمیں اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔

ادب کی اہمیت

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ غیر ادبی تحریریں کون سی ہوتی ہیں؟

ج: سائنسی، جغرافیائی، نفسیاتی، معاشرتی تحریریں، اخباری خبریں اور صحافتی کالم وغیرہ ایسی تحریریں ہیں جن کو غیر ادبی تحریریں کہا جاتا ہے۔

س2۔ ادبی تحریریں کون سی ہوتی ہیں؟

ج: ادبی تحریر ایسی تحریر کو کہا جاتا ہے جس میں حقائق کے ساتھ ساتھ جذبات واحساسات کا باہمی ملاپ ہو۔

س3۔ اردو انسائیکلوپیڈیا "دائرہ معارف اسلامیہ" میں ادب کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

ج: اردو انسائیکلوپیڈیا "دائرہ معارف اسلامیہ" میں ادب کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے۔

"اپنے قدیم ترین مفہوم میں اسے سنت کا مترادف سمجھا جاتا ہے یعنی عادت، موروثی معیار، طرز عمل، دستور جو انسان اپنے آباؤ اجداد اور ایسے بزرگوں سے حاصل کرتا ہے جنھیں قابل تقلید سمجھا جاتا ہے۔"

س4۔ ادب کا مطالعہ ہمیں کن چیزوں میں فرق کرنا سکھاتا ہے؟

ج: ادب کا مطالعہ ہمیں اچھے اور برے میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔

س5۔ بنو امیہ کے دور میں ادب کا لفظ کن معانی میں رائج ہوا؟

ج: بنو امیہ کے دور میں ادب کا لفظ شاعری اور علمی و ادبی تحریروں کے لیے رائج ہوا۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) iii (ب) iv (ج) ii (د) i (ہ) ii

(و) iii

سوال نمبر6۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) عربی (ب) عباسی (ج) متن (د) تمیز (ہ) انسانیت

سوال نمبر8۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

(الف) غلط (ب) درست (ج) درست (د) غلط (ہ) درست

سوال نمبر9۔ ادب کی ضرورت واہمیت پر پیراگراف لکھیں۔

ج: ادب عربی زبان کا لفظ ہے اس کا مطلب ہے حیرت انگیز چیز لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اس لفظ کے معانی میں تبدیلیاں آتی رہی ہیں ادب تخلیقی زبان سے وجود میں آتا ہے اور اس کے لیے زبان پر عبور ہونا لازم ہے۔ ادب کی دو اقسام بنیادی حیثیت کی حامل ہیں شاعری اور نثر۔ ادب کا بنیادی مقصد انسانوں کو ذہنی طور پر آسودگی اور خوشی فراہم کرنا ہوتا ہے۔

ادب دراصل معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے جو معاشرے کا اصل چہرہ اور حقائق ہمارے سامنے ظاہر ہوتے ہیں۔ ادب کا مطالعہ اچھے اور برے میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔ نیک و بد کے فرق کو واضح کرتا ہے۔ ادب انسانی معاشرے میں بہترین اقدار کی پاسداری کی ضمانت ہے ادب انسانی معاشرے کو انسانیت سے نزدیک تر رکھتا ہے۔ اگر انسانی معاشرہ ادب سے روگردانی اختیار کرے گا تو انسان کے لیے اس دنیا میں سکون سے زندگی بسر کرنا دشوار ہو جائے گا۔

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ

سوال نمبر1۔ سوالات کے جواب دیں۔

س1۔ شر کی مثالیں کس لیے محفوظ رکھی گئی ہیں؟

ج: شر کی مثالیں لوگوں کی عبرت کے لیے محفوظ رکھی گئی ہیں۔

س2۔ خلفائے راشدین کے دور کو کیا کہا جاتا ہے؟

ج: خلفائے راشدین کا دور خلافت راشدہ کہلاتا ہے۔ یہ دور امن و سلامتی، عدل و انصاف، اسلامی احکامات کے نفاذ کا بہترین دور ہے۔

س3۔ عمر ثانی کا خطاب کس کو دیا گیا ہے؟

ج: عمر ثانی کا خطاب حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو دیا گیا ہے۔

س4۔ خلیفہ منتخب ہونے سے قبل عمر بن عبدالعزیز کس طرح کی زندگی گزار رہے تھے؟

ج: خلیفہ منتخب ہونے سے قبل حضرت عمر بن عبدالعزیز بنو امیہ کے شہزادوں اور روسا کی طرح فارغ البالی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ وہ جو لباس ایک بار پہنتے اسے دوبارہ نہیں پہنتے تھے مگر خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد ان کے پاس صرف ایک ہی لباس تھا۔

س5۔ احکام الٰہیہ کو کون شخص دوسروں پر لاگو کر سکتا ہے؟

ج: احکام الٰہیہ کو وہی شخص دوسروں پر لاگو کر سکتا ہے جو خود اپنے اوپر انھیں لاگو کر سکتا ہو۔

سوال نمبر2۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) ii (ب) ii (ج) ii (د) iv (ہ) iv

(و) iii

سوال نمبر5۔ مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) مثالوں (ب) عمرِ ثانی (ج) جانی اور پہچانی (د) پوتی (ہ) اطاعت

سوال نمبر8۔ سبق کے مطابق درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔

(الف) درست (ب) غلط (ج) درست (د) درست (ہ) غلط

سوال نمبر9۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے نظامِ حکومت کی خوبیوں پر پیراگراف لکھیں۔

ج: حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے حضرت عمر فاروقؓ کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی۔ آپ نے سب سے پہلے سرمایہ داری نظام اور جاگیر داری نظام کو ختم کیا۔ شاہی خاندان کے افراد اور امرائے سلطنت نے سینکڑوں من سونا چاندی ناجائز ذرائع سے جمع کر لیا تھا۔ آپ نے وہ سب ان کے اصل حق داروں کو واپس دلوایا۔ فدک کا باغ فتح خیبر کے موقع پر آنحضرت کے حصے میں آیا تھا۔ اس پر مروان بن حکم نے قبضہ کیا تھا۔ فدک کا باغ وراثتاً حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے حصے میں آیا تو آپ نے کہا کہ میرا اس پر کوئی حق نہیں ہے۔ آپ نے بیت المال کی اصلاح کی اسلام کی اشاعت کے لیے تمام ذرائع استعمال کیے۔ عجمی رسوم پر پابندی عائد کی۔ فیشن پرستی پر پابندی لگائی۔ شراب نوشی کی دکانیں بند کروائیں۔ تعلیم کو ترقی دی اور رفاہِ عامہ کے لیے بہت سے کام کیے۔

Note: Urdu (A) work given above will be done on Urdu (A) school copy. (learn also)

اردو(ب)

اردو(ب) کا کام سیکنڈ ٹرم کے سلیبس کے مطابق کلاس ورک کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔

Note: Urdu (B) work will be done on Urdu (B) school copy accordingly. (learn also)

نوٹ: اردو(الف اور ب) کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔